Press Release

May 4, 2017

For immediate release

Senate Standing Committee approves Companies Bill 2017

ISLAMABAD, May 4: The Senate Standing Committee on Finance, Revenue, Economics Affairs, Statistics and Privatization has approved the Companies Bill, 2017, after proposing certain changes. The Bill, which is meant to replace the Companies Ordinance, 1984, was passed by the National Assembly on February 6, 2017.

The committee convened nine sessions to discuss the Bill clause by clause and after detailed deliberations proposed certain changes. The proposed changes aim to empower women, enhance rights of disabled people and ensure ease of doing business. The Bill along with the amendments will soon be placed before the Senate.

The major changes proposed by the committee include provisions for mandatory presence of a female member on the board of companies to be notified by the SECP. The procedures regarding signing of statutory returns and making changes in the memorandum of association of the company have been simplified. The provision for winding up of companies by the courts has been rationalized. Further, any major change in the shareholding of the company shall be reported to the SECP in an expeditious manner.

The mechanism has been introduced to enable companies to indemnify their officers through insurance cover. The SECP has been empowered to increase the limit of paid-up capital beyond ten million rupees for mandatory filing of audited financial statements by the private company. Every public interest company, which has 50 or more employees will be required to hire two percent disabled individuals.

The Bill intends to encourage and promote corporatization in Pakistan based on the best international practices. It contains provisions, including, simplifying the procedure for incorporation of companies, enabling maximum use of technology, as well as encouraging paperless environment at all levels and relaxations to small and medium enterprises.

The law will facilitate the growth of economy in general and the corporate sector in particular by providing simplified procedure for ease of starting and doing business, greater protection of investors and augmenting corporatization in the country.

The SECP chairman thanked the Senate, National Assembly and the members of the Standing Committees for the time spent on review and value addition in the Bill. He also congratulated the nation on this historic moment where the corporate law has been revamped to bring it on a par with international jurisdictions after 33 years. He expressed the hope that this would a game changer for the Pakistani economy.

سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ نے کمپنیز بل 2017 کی منظوری دے دی

اسلام آباد(4 مئی)سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، محصولات اور معاشی امور نے کمپنیز بل 2017 میں اہم ترامیم اور تجاویز کے ساتھ بل کے مسودے کی منظوری دے دی ہے۔ قومی اسمبلی اس بل کی منظوری پہلے ہی دے چکی ہے۔ کمپنیز بل 2017 نافذ ہونے کے بعد کمپنیز آرڈیننس 1984 کی جگہ لے گا۔

اس سلسلے میں سینٹ کی قائمہ کمیٹی کے نو اجلاس ہوئے جن میں بل کے مسودے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور کمیٹی نے اہم ترامیم تجویز کیں۔ کمیٹی کی جانب سے تجویز کردہ ترامیم معذور لوگوں کے حقوق کو یقینی بنانے، عورتوں کو زیادہ سے زیادہ حقوق دینے اور کاروبار کرنے کو آسان بنانے سے متعلق تھیں۔ کمیٹی کی منظوری کے بعد بل کا مسودہ منظوری کے لئے سینٹ آف پاکستان میں پیش کیا جائے گا۔

کمیٹی کی جانب سے تجویز کی گئیں نمایاں ترامیم میں نئے کمپنیز قانون کے مطابق عوامی مفادات کی کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں کم از کم ایک خواتین ممبر کی لازمی شمولیت کے لئے ش شامل کی گئی ہے۔اس کے علاوہ کمپنیوں کے گوشواروں کو جمع کروانے اور کمپنیوں کے میمورنڈم آف ایسوسی ایئشن میں تبدیلی کے طریق کار کو آسان بنادیا گیا ہے اور عدالے کے ذریعے کمپنیوں کو بند کرنے کے عمل میں بھی مناسب تبدیلیاں کی گئیں ہیں۔ علاوہ ازیں، کمپنی کی ملکیت میں کسی خاص تبدیلی کے بارے میں بھی ایس ای سی پی کو مطلع کیا جانا ضروری ہو گا۔ کمپنیوں کے لئے سسٹم متعارف کروایا جائے گا جس کے ذریعے وہ انشورنس کی سہولت فراہم کر کے اپنے ملازمین کو معاوضہ دے سکیں گے۔

اس کے ساتھ ساتھ، ایس ای سی پی کو اختیار دے دیا گیا ہے کہ کسی بھی نجی کمپنی کے اداشدہ سرمائے میں ایک کروڑ روپے سے زائد کے اضافے کو کمپنی کی آڈٹ شدہ مالیاتی سٹیٹمنٹ سے مشروط کرے۔ ہر ایک عوامی مفادات کی کمپنی جس میں پچاس یا اس سے زائد ملازم ہوں کے لئے لازی ہو گا کہ وہ اپنے ادارے میں دو فیصد ملازمتیں معذروں کو ملازمتیں دیں۔

کمپنیز بل 2017 پرانے آرڈیننس کی جگہ لے گا جبکہ اس میں کمپنیوں سے متعلق تمام قوانین کو مستحکم کیا گیا ہے اور عالمی معیارات کے مطابق اس طریقے سے ترتیب دیا گیا ہے جو کہ ملک میں کارپوٹائزیشن کے فروغ میں معاون ہوں۔ نئے قانون میں کمپنیوں کے انداج کو طریق کار کو آسان بنادیا گیا ہے، جدید ٹیکنالوجی کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے جبکہ کاغذ کے کم سے کم استعمال کو ترجیح دی گئی ہے اور سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں دی گئیں ہیں۔

نیا قانون ملک میں سرمایہ کاری اور کاروبار کرنے کو آسان بنانے کے ذریعے معاشی نمو اور کارپوریٹ سیکٹر کے فروغ کا سبب بنے گا۔اس قانون میں سرمایہ کاروں کے مفادات کو بہترین تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور معشیت کو دستاویزی شکل دینے کے لئے اقدامات کئے گئے ہیں۔

چیئرمین ایس ای سی پی جناب ظفر حجازی نے ایس ای سی پی کے متعارف کردہ کمپنی بل 2017 کو زیر غور لانے اور ایک ایک شق کا جائزہ لینے اور رہنمائی پر سینٹ و قومی اسمبلی اور قائمہ کمیٹیوں کے تمام ارکین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔انہوں نے اس تاریخی قانونی کی منظوری پر قوم کو بھی مبارک باد دی اور مید ظاہر کی کہ کمپنیز کا نیا قانون ملک کی معیشت میں ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔